Popular Front of India

G-78,2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindi Kunj, Noida Road, New Delhi- 110025

fb: https://www.facebook.com/PopularFrontofIndiaOfficial/ website: www.popularfrontindia.org

email: popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

پریس ریلیز

۱۷/جولائی ۲۰۱۹

نئی دہلی

”بے خوف جیو، باعزت جیو“: نفرت انگیز جرائم کے خلاف پاپولر فرنٹ کی مہم

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کی مرکزی سیکریٹریٹ نے ہندوتوا ہجومی حملوں اور ملک بھر میں جاری نفرت انگیز جرائم کی وجہ سے اقلیتوں اور کمزور طبقات کی زندگیوں کو لاحق خطرات کے پیشِ نظر، اُنہیں تحفظ فراہم کرنے کے لیے اجتماعی کوششوں کی ضرورت پر روشنی ڈالتے ہوئے ”بے خوف جیو، باعزت جیو“ کے نعرے کے ساتھ ملک گیر مہم شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔

اجلاس نے اس جانب اشارہ کیا کہ انتخابی نتائج کے فوراً بعد، وزیر اعظم نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اقلیتوں کے اندر سے خوف کو دور کرنے اور ان کا اعتماد جیتنے کے لیے نئے اقدامات کریں گے اور اس کے لیے انہوں نے 'سب کا ساتھ، سب کا وشواس' کا نعرہ دیا تھا۔ لیکن بہت جلد ہی یہ واضح ہو گیا کہ ان کی یقین دہانی یا تو صرف جملہ تھی یا خود ان کے اپنے بی جے پی اور آر ایس ایس کارکنان کو ان کے الفاظ کا کوئی خیال نہیں ہے۔ پارلیمنٹ سے لے کر سڑکوں تک وہ دوسروں پر 'جے شری رام' کو تھوپنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ شری رام کے نام کو بدنام کرتے ہوئے پارلیمنٹ کے اندر بی جے پی ارکان پارلیمنٹ نے جو کچھ کیا، اس سے ہندوتوا غنڈوں کو دور دراز کے قصبوں اور گاؤں میں ایسے واقعات دوہرانے کا حوصلہ ملتا ہے۔ دوسری مودی حکومت بننے کے بعد سے پورے ملک میں مسلمانوں اور دلتوں پر حملوں کے بے شمار واقعات درج کیے گئے ہیں۔ اب آئے دن کہیں نہ کہیں کسی مسلم یا دلت کو کوئی بے بنیاد الزام لگا کر بے رحمی سے مار دیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ یہ فرقہ پرست اور نسل پرست بھیڑ بچوں اور بوڑھوں تک کو نہیں بخشتی۔

جینے کا حق ایک پیدائشی حق ہے۔ یہ ایک آئینی اور بنیادی حق بھی ہے۔ حکومت کی بنیادی ذمہ داریوں میں یہ بات بھی شامل ہے کہ وہ شہریوں کی جان و مال کو تحفظ فراہم کرے۔ جب حکومت اپنے فرائض کی انجام دہی میں ناکام ثابت ہوتی ہے، تو تعزیرات ہند کی دفعہ ۹۶ سے ۱۰۶ کے مطابق شہریوں کو اپنے جسم اور مال کی حفاظت کے لیے ضروری طاقت کے استعمال کی اجازت ہوتی ہے۔ ہجومی تشدد کو روکنے کے لیے ۲۰۱۸ میں مرکزی و ریاستی حکومتوں کو دی گئی سپریم کورٹ کی ہدایات پر کوئی خاص عمل نہیں کیا گیا اور نہ ہی اس پر کوئی سخت قانون بنانے پر غور و خوض کیا گیا۔

یہ حملے صرف تبھی رک سکتے ہیں جب مظلوم طبقات اپنے دلوں سے خوف کو نکال باہر کرنے اور کسی بھی دباؤ کے آگے ہرگز نہ جھکنے کا

فیصلہ کرلیں۔ عزت اور وقار کا احساس انسانی وجود کی قدر کو بڑھاتا ہے۔ سماجی تحفظ ایک اجتماعی ذمہ داری ہے۔ لوگوں کو خود آگے بڑھ کر اپنے محلوں کی حفاظت کرنی ہوگی اور انہیں محفوظ اور پرامن بنانا ہوگا۔ اس کے لیے ہر پنچایت، ریسی ڈینٹ اسوسی ایشن، محلّہ کمیٹی وغیرہ کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ اپنے دائرہ اختیار میں آنے والے لوگوں کے تحفظ کو یقینی بنائیں۔

یہ مہم ہر ممکن سطح پر بیداری پیدا کرنے کی غرض سے شروع کی گئی ہے۔ یہ ملک گیر مہم ۳۱ راگست تک جاری رہے گی۔ اس کے تحت پورے ملک میں پوسٹر مہم، ہینڈ بل کی تقسیم، اجتماعات اور سیمیناروں کا انعقاد کیا جائے گا۔ پاپولر فرنٹ کے ممبران و ذمہ داران سماجی تحفظ کو یقینی بنانے میں قائدین ملّت اور سیاسی رہنماؤں کے کردار کو واضح کرنے کے لیے ان سے ملاقات کریں گے۔ اس کے لیے مقامی انتظامیہ اور پولیس کے ساتھ روابط قائم کرنا بھی مہم میں شامل ہے۔ اجلاس نے ملک کے عوام سے اپیل کی کہ وہ مہم کی کامیابی کے لیے اپنا قیمتی تعاون دیں۔

چیئرمین ای ابوبکر نے اجلاس کی صدارت کی، جس میں جنرل سکریٹری ایم محمد علی جناح، ای ایم عبدالرحمٰن، او ایم اے سلام، عبدالواحد سیٹھ، کے ایم شریف شریک رہے۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈائرکٹر، رابطہ عامہ

مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا، نئی دہلی